جہنمی وادی وَیْل کے حقدار کون؟

09-NOVEMBER-2023

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(for Islamic Brothers)

9 نومبر، 2023ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

جہنمی وادی وَیْل کے حقدار کون؟

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ✿... جہنّم کی وادِی وَیْل کا تعارُف
- ✿... حضرت سفیان ثَوری رحمۃ اللہِ علیہ کا خوفِ خُدا
- ✿... بے نَمازی کی 3 شامتیں
- ✿... قبر کا ساتھی کون...؟

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

For Feedback : +92 315 2692786

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

دُرودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر ایک بار درودِ پاک پڑھا اللہ پاک اُس پر 10 رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جس نے 10 بار درود پڑھا، اللہ پاک اس پر 100 رحمتیں نازِل فرماتا ہے اور جس نے 100 بار درود شریف پڑھا، اللہ پاک اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ بندہ نفاق اور جہنم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔[1]

بچاوے تم کو جو دوزخ سے ایسے مُحسن پر | سدا سلام کہو عمر بھر درود پڑھو
عبث گناہوں کی شامت میں مارے پھرتے ہو | خدا کی تم پہ ہو رحمت اگر درود پڑھو[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! بیان سننے سے پہلے اچھی اچھی نیتیں بھی کر لیتے ہیں کہ

1 ... معجم اوسط، من اسمہ محمد، جلد:5، صفحہ:252، حدیث:7235۔

2 ... نورِ ایمان، صفحہ:57۔

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دارومدار نیت پر ہے۔[1]

مثلاً نیت کیجئے: ❁ نگاہیں نیچی کئے خوب کان لگا کر بیان سُنوں گا ❁ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے، عِلمِ دین کی تعظیم کی خاطر جتنی دیر ہو سکا دوزانو یعنی اَلتَّحِیَّات کی شکل میں بیٹھوں گا ❁ ضرورتاً سمٹ، سرک کر دوسروں کے لئے جگہ کشادہ کروں گا ❁ دھکا وغیرہ لگا تو صبر کروں گا ❁ گھورنے، جھڑکنے، اُلجھنے سے بچوں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ڈرو! اس آگ سے...!!

پارہ: 1، سُورَۂ بقرہ، آیت: 24 میں اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ ۚ (پارہ: 1، البقرہ: 24)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔

پیارے اسلامی بھائیو! اس آیتِ کریمہ میں جہنّم کی ہولناکی کو بیان کیا گیا کہ جہنّم کی آگ ایسی خطرناک ہے کہ اس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں، ہماری یہ دُنیا کی جو آگ ہے یہ پتھر کو گرم تو کر دیتی ہے مگر جلاتی نہیں ہے لیکن جہنّم کی آگ ایسی ہولناک ہے کہ پتھروں کو بھی جلا ڈالے گی۔[2] پھر ساتھ ہی اس آیتِ کریمہ میں صاف صاف حکم دے دیا گیا کہ اے لوگو! جہنّم سے ڈرو! اور جہنّم میں لے جانے والے اَعْمَال سے بچنے کی بھرپُور کوشش کرو!

مغفرت کا ہوں تجھ سے سُوالی | پھیرنا اپنے دَر سے نہ خالی

---

1 ...بخاری، کِتَاب بدءُ الْوَحی، باب کیف کان بدء الوحی...الخ، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

2 ... تفسیرِ نعیمی، پارہ: 1، البقرہ، زیرِ آیت: 24، جلد: 1، صفحہ: 225 بتغیر قلیل۔

مجھ گنہگار کی التجا ہے	یاخُدا! تجھ سے میری دُعا ہے
نارِ دوزخ سے مجھ کو اماں دے	مغفرت کر کے باغِ جناں دے
کر دے رحمت مری التجا ہے	یاخُدا تجھ سے میری دُعا ہے[1]

جہنّم کا مختصر تعارُف

بہارِ شریعت میں ہے: ❁ جہنّم وہ جگہ ہے جہاں اللہ پاک کے قہر و غضب کا ظُہور ہے ❁ جہنّم کے شرارے اُونچے اُونچے محلّات کے برابر اُڑیں گے ❁ آدمی اور پتھر اس کا ایندھن ہیں ❁ یہ جو دُنیا کی آگ ہے، جہنّم کی آگ کے 70 حصّوں میں سے ایک حِصَّہ ہے[2] ❁ جس کو جہنّم میں سب سے کم درجے کا عذاب ہو گا، اسے آگ کی جوتیاں پہنا دی جائیں گی، جس سے اس کا دماغ ایسا کھولے گا جیسے تانبے (**Copper**) کی پتیلی کھولتی ہے، وہ سمجھے گا کہ سب سے زیادہ عذاب اسی پر ہو رہا ہے، حالانکہ اس پر سب سے ہلکا عذاب ہو گا۔[3] ❁ **حدیثِ پاک** میں ہے: یہ دُنیا کی آگ (جس کی گرمی اور تپش کو کون نہیں جانتا، یہ آگ) بھی خُدائے پاک سے دُعا کرتی ہے کہ اسے جہنّم میں پھر نہ لے جایا جائے۔[4]

آہ! تعجب ہے انسان پر کہ جہنّم میں جانے کا کام کرتا ہے اور اس آگ سے نہیں ڈرتا، جس سے آگ بھی ڈرتی اور پناہ مانگتی ہے۔[5]

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 136 ملتقطًا۔
2 ... مسلم، کتاب الجنۃ وصفۃ نعیمہا واہلہا، باب فی شدۃ حر نار جہنم...الخ، صفحہ: 1092، حدیث: 2843 ملتقطًا۔
3 ... مسلم، کتاب الایمان، باب اہون اہل النار عذابا، صفحہ: 102، حدیث: 213۔
4 ...ابنِ ماجہ، کتاب الزہد، باب صفۃ النار، صفحہ: 700، حدیث: 4318۔
5 ...بہارِ شریعت، جلد: 1، صفحہ: 163-165، حصہ: 1 بتغیر قلیل۔

جہنمیوں کا حال بے حال

صحابیٔ رسول حضرت عَمرو بن عَاص رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: اَہْلِ جہنّم (عذابِ جہنّم سے تنگ آکر) جہنّم کے دروازے پر مقرر فرشتے حضرت مالِک علیہ السَّلام کو پُکاریں گے، آپ کوئی جواب نہ دیں گے، یہاں تک کہ وہ 40 سال تک پکارتے رہیں گے، پھر آپ ان کو جواب میں صِرف اتنا کہیں گے: اِنَّكُمْ مَّاكِثُوْنَ یعنی تم ہمیشہ یہیں رہو گے۔ پھر اَہْلِ جہنّم اللہ پاک کو پُکارنا شروع کریں گے، اللہ پاک بھی انہیں جواب نہ دے گا، آخر لمبے عرصے کے بعد فرمایا جائے گا: دھتکارے ہوئے جہنّم میں پڑے رہو! مجھ سے بات نہ کرو![1]

بعض **روایات** میں ہے: جہنمی ایک ہزار سال تک چیخ پکار کرتے رہیں گے مگر کوئی فائدہ نہ ہو گا، پھر آپس میں کہیں گے: ہم دُنیا میں صبر کرتے تھے تو مشکلات سے نجات ملتی تھی، چنانچہ یہ ایک ہزار سال تک صبر کرتے رہیں گے، پھر بھی عذاب میں کوئی کمی نہیں آئے گی، پھر یہ اللہ پاک سے بارش مانگیں گے۔ ایک ہزار سال تک بارش مانگتے رہیں گے، آخر ایک ہزار سال کے بعد اللہ پاک جبریلِ امین علیہ السَّلام سے فرمائے گا: اے جبریل! یہ کیا چاہتے ہیں؟ جبریل علیہ السَّلام عرض کریں گے: مولیٰ! تُو بہتر جانتا ہے، یہ بارش چاہتے ہیں۔ تب اَہْلِ جہنّم کے لئے ایک سرخ رنگ کا بادل بھیجا جائے گا، یہ سمجھیں گے کہ بارش برسنے لگی ہے مگر اس بادل سے خچر جتنے بڑے بڑے بچھو برسیں گے، یہ ایسے خطرناک بچھوں ہوں گے کہ جسے ایک بار ڈس لیں گے، ایک ہزار سال تک اس کی تکلیف نہ جائے گی، اَہْلِ جہنّم پھر اللہ پاک سے بارش مانگیں گے، اس بار ان کے لئے کالے رنگ کا بادل بھیجا جائے گا، یہ سمجھیں گے، اب کی بار بارش برسے گی مگر اس بادل میں سے اُونٹ کی گردن

1 ... تنبیہ الغافلین، باب صفۃ النار اہلھا، صفحہ: 31 خلاصۃً۔

جیسے موٹے موٹے سانپ برسیں گے، جو انہیں ڈستے رہیں گے۔[1]

ایک **روایت** میں ہے: وہ لوگ جن کے لئے جہنّم کا حکم سُنا دیا جائے گا، جب انہیں جہنّم کی طرف لے جایا جائے گا، یہ جہنّم اور اس کے ہولناک عذابات کو قریب سے دیکھیں گے تو حضرت مالِک علیہ السَّلَام سے عرض کریں گے: اے مالِک! ہمیں اپنے آپ پر رونے کی اجازت دیجئے! حضرت مالِک علیہ السَّلَام انہیں جہنّم میں ڈالنے سے پہلے رونے کا موقع دیں گے، یہ لوگ رونا شروع کریں گے، یہاں تک کہ آنسو ختم ہو جائیں گے اور ان کی آنکھوں سے خون بہنا شروع ہو جائے گا، حضرت مالِک علیہ السَّلَام فرمائیں گے: کتنا اچھا رونا ہے اگر یہ دُنیا میں ہوتا...!! اگر تم دُنیا میں اللہ پاک کے خوف سے اتنا روتے تو آج جہنّم کی آگ تمہیں چُھو بھی نہ سکتی...!! پھر حضرت مالِک علیہ السَّلَام انہیں جہنّم میں ڈال دیں گے۔[2]

خوف دوزخ کا آہ! رحمت ہو | خاکِ طیبہ کا واسطہ یارَبّ!
میرا نازُک بدن جہنّم سے | از طفیلِ رضا بچا یارَبّ![3]

جہنّم بہت ہی ہولناک ہے

پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! جہنّم کس قدر ہولناک ہے...!! یہ تو وہ باتیں ہیں جو روایات کے ذریعے ہمیں معلوم ہو گئی ہیں، ورنہ **حدیثِ پاک** میں ہے: جتنا چاہو جہنّم کو یاد کرو! تم جہنّم کی کسی چیز کا جو بھی تَصَوُّر باندھو گے، جہنّم اس سے کہیں زیادہ شدید ہے۔[4]

ہائے حُسنِ عمل نہیں پلّے | حشر میں میرا ہو گا کیا یارَبّ!

1... تنبیہ الغافلین، باب صفۃ النار اہلھا، صفحہ:32۔
2... تنبیہ الغافلین، باب صفۃ النار اہلھا، صفحہ:35 خلاصۃً۔
3... وسائلِ بخشش، صفحہ:80۔
4... تنبیہ الغافلین، باب صفۃ النار اہلھا، صفحہ:33۔

گرمیٔ حشر، پیاس کی شدَّت | جامِ کوثر مجھے پلا یارَبّ![1]

جہنّم سے بچنے کی بھرپُور کوشش کرو!

اللہ پاک کے پیارے اور آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: (اے لوگو!) حُصُولِ جنّت کے لئے بھرپُور کوشش کرو اور پُوری کوشش کے ساتھ جہنّم سے دُور بھاگو...! بے شک جنّت کا طلبگار کبھی غافِل نہیں ہوتا، بے شک جہنّم سے بھاگنے والا کبھی غفلت کی نیند نہیں سوتا، بے شک آخرت ناپسندیدہ کاموں سے بھرپُور ہے (یعنی آخرت میں کامیابی کے لئے نفسانی خواہشات کو چھوڑنا پڑتا ہے) جبکہ دُنیا لذّات اور خواہشات سے بھری ہوئی ہے، پس دُنیا کی یہ لذّتیں اور خواہشات تمہیں آخرت سے ہرگز غافِل نہ کردیں۔[2]

آیئے! گُنہگاروں کو بخشوانے والے آقا، جنّت دِلانے والے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں فریاد کرتے ہیں:

میں مجرم ہوں جہنّم میں اگر پھینکا گیا مجھ کو
ہلاکت ہوگی ہائے! کیا کروں گا یارسولَ اللہ!
لپک کر آگ کے شعلے لپٹتے ہوں گے، بربادی
کرم کر دو یہ سب کیسے سہوں گا یارسولَ اللہ!
اندھیری آگ ہوگی، روشنی بالکل نہیں ہوگی
کرم کر دو یہ سب کیسے سہوں گا یارسولَ اللہ!

1...وسائلِ بخشش، صفحہ:80۔

2...کنزالعمال، کتاب المواعظ والرقائق، الفصل العاشر، جز:15، جلد:8، صفحہ:392، حدیث:43591۔

وہاں کانوں میں، آنکھوں میں، دَہن میں پیٹ میں بھی آگ
کرم کر دو یہ سب کیسے سہوں گا یارسولَ اللّٰہ!
فرشتے ڈانٹتے ہوں گے، ہتھوڑے مارتے ہوں گے
کرم کر دو یہ سب کیسے سہوں گا یارسولَ اللّٰہ!
وہاں سانپ اور بچھو بھی مسلسل ڈس رہے ہوں گے
کرم کر دو یہ سب کیسے سہوں گا یارسولَ اللّٰہ!
غذا دوزخ کی تھوہر اور اُوپرَ کھولتا پانی
کرم کر دو یہ سب کیسے سہوں گا یارسولَ اللّٰہ!
نہ مانگے موت آئے گی، نہ بیہوشی ہی چھائے گی
کرم کر دو یہ سب کیسے سہوں گا یارسولَ اللّٰہ!
جو تم چاہو گے تو ہوں گی مری سب مشکلیں آساں
وگرنہ نار میں، میں جا پڑوں گا یارسولَ اللّٰہ!
تمہارا ہوں غُلام اور ہے غُلامی پر مجھے تو ناز
کرم سے ساتھ جنّت میں چلوں گا یارسولَ اللّٰہ![1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جہنّم کی وادِی وَیْل کا تعارُف

پیارے اسلامی بھائیو! جہنّم کی کئی وادیاں ہیں، انہی میں سے ایک وادِی وَیْل بھی ہے ❁ یہ جہنّم کی بہت ہی ہولناک وادِی ہے ❁ اس میں مختلف قسم کے عذاب ہوں گے ❁ بعض

---

1 …وسائلِ بخشش، صفحہ:324-325 ملتقطاً۔

روایات میں ہے: وَیْل ایک کنواں ہے، جہاں اَہْلِ جہنّم کا خُون اور پِیپ جمع ہو گا[1] ❁ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب کافِروں کو جہنّم میں ڈالا جائے گا تو وہ جہنّم کی گہرائی (**Depth**) میں گرنے سے پہلے 40 سال تک وَیْل نامی وادِی میں رہیں گے۔[2] ❁ حضرت عطا بن یَسار رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: وَیْل نامی یہ جہنّم کی وادِی اتنی ہولناک ہے کہ اگر اس میں پہاڑ ڈال دیئے جائیں تو وہ بھی اس کی گرمی سے پگھل جائیں۔[3]

اللہ پاک کی پناہ! اللہ پاک کی پناہ! اللہ پاک ہمیں جہنّم سے اور جہنّم کی اس ہولناک وادِی سے محفوظ فرمائے۔

گنہگار ہوں میں لائق جہنّم ہوں | کرم سے بخش دے مجھ کو نہ دے سزا یارَبّ!
برائیوں پہ پشیماں ہوں رحم فرما دے | ہے تیرے قہر پہ حاوِی تری عطا یارَبّ![4]

وَیْل کا حقدار بنانے والے اَعمال

پیارے اسلامی بھائیو! جہنّم کی اس ہولناک وادِی کا حقدار کون ہے؟ وہ کون سے بُرے اَعمال ہیں، جو اس وادِی میں جانے کا سبب بن سکتے ہیں؟ آیئے! سُنتے ہیں اور اس نیّت سے سُنتے ہیں کہ ہم ان بُرے کاموں سے بچ کر خُود کو جہنّم سے بچانے اور جنّت کا حقدار بنانے کی کوشش کریں گے۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم!

---

1 ... معجم کبیر، جلد:4، صفحہ:544، حدیث:9015۔
2 ... ترمذی، کتاب تفسیر القرآن، باب و من سورۃ الانبیاء، صفحہ:730، حدیث:3164۔
3 ... موسوعہ ابنِ ابی الدنیا، صفۃ النار، جلد:6، صفحہ:406۔
4 ... وسائلِ بخشش، صفحہ:78۔

(1): کافِر وَیل کے حقدار ہیں

اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

فَوَیۡلٌ لِّلَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا مِنَ النَّارِ ﴿۲۷﴾
(پارہ:23، الصاد:27)

ترجمہ کنزالعرفان: تو کافروں کیلئے آگ سے خرابی ہے۔

معلوم ہوا! کفر جہنّم کی وَیل نامی وادِی کا حق دار بننے کا سبب ہے۔

کفر سے نفرت کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمد للہ! ہم مسلمان ہیں، یقیناً یہ اللہ پاک کی بہت بڑی نعمت ہے، ہمارا کلمہ پڑھنا، مسلمان ہونا اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیۡم! جہنّم سے بچ کر جنّت میں جانے کا ذریعہ بن جائے گا مگر یاد رکھئے! جہنّم سے بچنے اور جنّت کا حقدار بننے کے لئے صِرْف مسلمان ہونا کافِی نہیں ہے بلکہ اِیمان سلامت لے کر دُنیا سے جانا بھی ضروری ہے۔

اس لئے چاہئے کہ ہم اپنے اِیمان کی فِکْر کریں، اللہ پاک نے ہمیں اِیمان کی دولت سے نوازا ہے، اس کی قدر بھی کریں، اس کا شکر بھی ادا کریں اور ساتھ ہی ساتھ کفر سے نفرت بھی کرتے رہیں۔ **حدیثِ پاک** میں ہے: جس میں 3 باتیں ہوں، وہ اِیمان کی حلاوت (یعنی مٹھاس) پالیتا ہے (ان 3 میں سے ایک بات یہ ارشاد فرمائی:) وہ اِیمان کے بعد کفر کی طرف لوٹ جانے کو اسی طرح ناپسند کرے، جیسے آگ میں گرنے کو ناپسند کرتا ہے۔[1]

معلوم ہوا! اِیمان والا رہنے، اِیمان کی سلامتی کے ساتھ قبر میں اُترنے اور اس ذریعے سے جنّت کا حقدار بننے کے لئے ضروری ہے کہ ہم کفر سے ہر دَم نفرت کرتے رہیں۔

---

1 ... بخاری، کتاب بدء الایمان، باب حلاوۃ الایمان، صفحہ:74، حدیث:16 ملتقطاً۔

سلامتیٔ ایمان کی فِکْر کیجئے!

آہ!افسوس! آج کل اِیْمان کی سلامتی کی فِکْر بہت کم لوگوں کو ہوتی ہے ❁ عموماً لوگ اپنے نفس پر بھروسہ (**Trust**) کرتے ہیں ❁ بد مذہبوں اور بُرے لوگوں کی صحبت (**Company**) میں بیٹھنا ❁ گُناہوں میں مَصْرُوف رہنا ❁ ہم کیا سیکھ رہے ہیں، کس سے سیکھ رہے ہیں، وغیرہ کی بالکل فِکْر نہ کرنا ❁ عِلْمِ دِین سے دُور بھاگنا ❁ غیر مسلموں کی نقل (**Copy**) کرنا ❁ اُن کا لٹریچر (**Literature**) بے دھڑک پڑھنا ❁ غیر مستند لوگوں اور غیر مستند طریقوں (مثلاً سوشل میڈیا، انٹرنیٹ، یوٹیوب، فیس بُک وغیرہ) کے ذریعے دِین سیکھنے کی کوشش کرنا وغیرہ اِیْمان سے ہاتھ دھو بیٹھنے کے اَسْبَاب ہیں مگر افسوس! آج کل اَکْثَرِیّت (**Majority**) ان کاموں میں مبتلا نظر آتی ہے۔

اے عاشقانِ رسول! اللہ پاک نے ہمیں اِیْمان کی دولت بخشی ہے، اس کی حفاظت کرنا ہماری ذِمَّہ داری (**Responsibility**) ہے، اس لئے ہمیں چاہئے کہ اللہ پاک کی خُفیہ تدبیر سے ہر دَم ڈرتے رہیں اور ہر ہر لمحہ سلامتیٔ ایمان کی فِکْر کرتے رہیں۔

خُفیہ تدبیر سے بے خوفی سخت نقصان دِہ ہے

قرآنِ کریم میں ہے:

فَلَا یَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ۠ (۹۹) (پارہ:9، الاعراف:99)	ترجمہ کنزالعرفان: تو اللہ کی خُفیہ تدبیر سے صِرف تباہ ہونے والے لوگ ہی بے خوف ہوتے ہیں۔

عُلَما فرماتے ہیں: اللہ پاک کی خُفیہ تدبیر سے بالکل بے خوف ہو جانا گُنَاہِ کبیرہ ہے۔[1]

[1] ... جہنم میں لے جانے والے اعمال، جلد:1، صفحہ:291۔

حضرت سفیان ثَوری رَحمۃُ اللہِ علیہ کا خوفِ خُدا

حضرت سُفیان ثَوری رَحمۃُ اللہِ علیہ بلند رُتبہ عالمِ دِین، بڑے پائے کے مُحدِّث اور ولیِ کامل ہیں، آپ رَحمۃُ اللہِ علیہ کے مُتَعَلِّق منقول ہے کہ آپ کی کمر جوانی ہی میں جھک گئی تھی۔ لوگوں نے کئی مرتبہ اس کی وجہ جاننے کی کوشش کی لیکن حضرت سفیان ثوری رَحمۃُ اللہِ علیہ نے کوئی جواب نہ دیا۔ ایک بار آپ کے ایک شاگرد نے بار بار اس کی وجہ پوچھی تو فرمایا: میرے ایک استاد تھے، ان کا شُمار بڑے عُلَمائے کرام میں ہوتا تھا، میں نے ان سے کئی عُلوم سیکھے تھے، جب ان کی وفات کا وقت قریب آیا تو مجھ سے کہنے لگے: اے سفیان! کیا تم جانتے ہو میرے ساتھ کیا معاملہ پیش آیا؟ میں 50 سال تک مخلوقِ خُدا کو اللہ پاک کی اطاعت کرنے اور گُناہوں سے بچنے کی تلقین کرتا رہا مگر افسوس! آج جب میری زندگی کا چراغ گُل ہونے کو ہے تو اللہ پاک نے مجھے اپنی بارگاہ سے یہ فرما کر نکال دیا کہ تُو میری بارگاہ میں آنے کی اہلیت نہیں رکھتا۔ استاد کی یہ بات سُن کر عِبرت کی وجہ سے میری کمر ٹُوٹ گئی، جس کے ٹُوٹنے کی آواز وہاں موجود لوگوں نے بھی سُنی۔ میں اللہ پاک کے خوف سے آنسو بہاتا رہا اور شدید بیمار ہو گیا۔[1]

فِکْرِ مَعَاش بَدبَلا، ہَوْلِ مَعَاد جاں گُزا
لاکھوں بَلا میں پھنسنے کو رُوح بدن میں آئی کیوں؟[2]

وضاحت: یعنی زِندگی کے اسباب مثلاً کھانے پینے وغیرہ کی فِکْر! قبر کی تنگی اور قیامت کی

1 ...خوفِ خُدا، صفحہ:80۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:97۔

ہولناکیوں کاخوف! ایسی لاکھوں بلاؤں میں پھنسنے کے لئے رُوح بدن میں آئی ہی کیوں تھی...؟
اللہ پاک ہمیں اِیمان کی حِفَاظت کرنے، سلامتیٔ اِیمان کے لئے کوشش کرتے رہنے اور کفر کی طرف پلٹ جانے سے ہمیشہ ڈرتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

ایماں پہ رَبِّ رحمت دے دے تُو استقامت | دیتا ہوں واسطہ میں تجھ کو ترے نبی کا[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(2): ناپ تَول میں کمی کرنا

پیارے اسلامی بھائیو! جہنّم کی ہولناک وادِی وَیْل کا حقدار بنانے والا دوسرا بُرا عَمَل ہے: ناپ تَوْل میں کمی کرنا۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَیْلٌ لِّلْمُطَفِّفِیْنَ ۙ﴿۱﴾ الَّذِیْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ یَسْتَوْفُوْنَ ۖ﴿۲﴾ وَ اِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ یُخْسِرُوْنَ ؕ﴿۳﴾ (پارہ:30، المطففین:1-3)	تَرجمۂ کَنزُالعِرفان: کم تولنے والوں کے لئے خرابی ہے۔ وہ لوگ کہ جب دوسرے لوگوں سے ناپ لیں تو پورا وصول کریں اور جب انہیں ناپ یا تول کر دیں تو کم کر دیں۔

معلوم ہوا؛ جو ناپ تول میں کمی کرتے ہیں، وہ بھی جہنّم کی ہولناک وادِی وَیْل کے حقدار ہیں۔ **تفسیر صراط الجنان** میں ہے: ناپ تول انتہائی اہم معاملہ ہے، تقریباً تمام لوگوں کو کچھ نہ کچھ بیچنے اور خریدنے سے واسِطہ پڑتا ہے اور زیادہ تر چیزوں کا بیچنا اور خریدنا انہیں ناپنے اور تولنے پر ہی مَبنی ہے (اسی لئے قرآنِ مجید میں کئی مقامات پر اس کی اہمیت کو بیان کیا گیا ہے)۔ صحیح

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:178۔

ناپنے اور تولنے کا انجام دنیا میں بھی بہتر ہوتا ہے کہ ❁ اس سے لوگوں کا اعتبار قائم رہتا ہے ❁ تجارت (**Business**) میں خوب اضافہ ہوتا ہے ❁ اور رزق میں برکت ہوتی ہے۔

اور آخرت میں بھی یقیناً بہتر ہوگا کہ ❁ اِس حوالے سے لوگوں کا اُس پر کوئی حق نہیں ہوگا اور یوں لوگ اپنا حق طلب کرنے کے لئے اسے نہیں پکڑیں گے ❁ یہ حرام رزق کھانے اور کھلانے کے عذاب سے بچ جائے گا ❁ اور اس کے نیک اعمال محفوظ رہیں گے ❁ اور جو لوگ ناپ تول میں کمی کرتے ہیں، ان کے لئے سخت اور دردناک عذاب ہیں۔(1)

ناپ تول میں کمی کی چند صُورتیں

امام غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ فرماتے ہیں: ❁ چیزوں میں ملاوٹ کر دینا بھی ناپ تول کی خیانت میں شامل ہے ❁ اسی طرح قَصَّاب (**Butcher**) جو گوشت کے ساتھ ایسی ہڈیاں (**Bones**) بھی تول دیتے ہیں کہ جن ہڈیوں کا تولنا عُرف کے خِلاف ہے، یہ بھی ناپ تول میں خیانت ہے ❁ اسی طرح جو کپڑا خریدتے وقت کپڑے کو ڈھیلا رکھ کر ناپتا ہے مگر بیچتے وقت خُوب کھینچ کر ناپتا ہے تاکہ کپڑے کی مقدار میں فرق آجائے، یہ بھی ناپ میں کمی کی ہی صُورت ہے جو آدمی کو جہنّم کا حقدار بنا دیتی ہے۔(2)

ناپ تول میں کمی کا وبال

ایک بزرگ رَحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں اپنے ایک پڑوسی (**Neighbour**) کی عیادت کے لئے گیا، جو گندم بیچا کرتا تھا، جب میں اس کے سرہانے بیٹھا تو اسے بار بار یہ

---

1 ... تفسیر صراط الجنان، پارہ:30، المطففین، زیرِ آیت:1-3، جلد:10، صفحہ:571-572 ملتقطاً۔

2 ... احیاء العلوم، کتاب آداب الکسب والمعاش، باب الثالث فی بیان العدل، جلد:2، صفحہ:100 ملتقطاً۔

کہتے سنا: آگ کے 2 پہاڑ، آگ کے 2 پہاڑ۔ جب میں نے اس کے گھر والوں سے اس کے بارے میں پوچھا، تو ان لوگوں نے بتایا کہ اس کے پاس غلہ ناپنے کے 2 پیمانے تھے، جب یہ کسی سے گندم خریدتا تو اسے بڑے پیمانے سے ناپتا اور جب کسی کو بیچتا تو چھوٹے پیمانے سے ناپ کر بیچتا تھا۔ وہ بزرگ رَحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: تب میں سمجھا کہ وہی 2 پیمانے اسے آگ کے پہاڑوں کی صورت میں نظر آرہے ہیں۔[1]

اللہ پاک کی پناہ...!! اللہ پاک کی پناہ...!! **اے عاشقانِ رسول!** غور تو فرمایئے! اگر کوئی شخص ناپ تول میں کمی کرتا بھی ہے تو وہ دِن بھر میں کتنا کمالیتا ہو گا؟ یہی چند سَو یا چند ہزار روپے، مگر ان عارضی (*Temporary*)، فانی، چند سِکّوں کا وبال تو دیکھئے! نزع میں بھی مشکلات، قبر میں بھی عذاب، حشر میں بھی عذاب اور جہنّم کی حقداری اس سے جُدا ہے۔ ایک بزرگ رَحمۃُ اللہِ علیہ کی عادت (*Habit*) تھی کہ آپ جب بھی کوئی چیز خریدتے تو آدھا دانہ کم لیتے تھے اور جب کوئی چیز بیچتے تو ایک دانہ زیادہ دیتے اور فرمایا کرتے تھے: خرابی ہے اس کے لئے جو ایک دانے کے بدلے ایسی جنّت بیچتا ہے جس کی چوڑائی (*Width*) زمین و آسمان سے زیادہ ہے، **کتنے نقصان میں ہے وہ شخص جو وَیل (یعنی جہنّم) کے بدلے طُوبیٰ (یعنی جنّت) کو بیچ ڈالتا ہے۔**[2]

اللہ پاک ہمیں ناپ تول میں خیانت کے گُناہ سے محفوظ فرمائے! کاش! دِل سے دُنیا کی محبّت نکل جائے، یقین مانیئے! یہ صِرف مال کی محبّت ہے جو بندوں کو طرح طرح کے گُناہوں میں مبتلا کر ڈالتی ہے۔ کاش! دِل سے دُنیا کی لالچ ہی ختم ہو جائے تو ہم بہت سارے

---

1 ...بَحرُ الدُّمُوع، التر ہیب من الخیانۃ فی المیزان، صفحہ: 182۔

2 ...احیاء العلوم، کتاب آداب الکسب، باب الثالث فی بیان العدل، جلد: 2، صفحہ: 99۔

گُناہوں سے بچ جائیں گے۔

دل سے مِرے دنیا کی مَحبَّت نہیں جاتی	سرکار! گناہوں کی بھی عادت نہیں جاتی
دن رات مسلسل ہے گناہوں کا تسلسل	کچھ تم ہی کرو نا یہ نحوست نہیں جاتی[1]

(3): نمازوں میں سُستی کرنا

پیارے اسلامی بھائیو! جہنمی وادِی وَیل کا حقدار بنانے والا تیسرا بُرا عَمَل ہے: نمازوں میں سُستی کرنا۔ چنانچہ پارہ:30، سُورَۂ ماعُون، آیت:4اور 5 میں ارشاد ہوتا ہے:

فَوَیۡلٌ لِّلۡمُصَلِّیۡنَ ۙ﴿۴﴾ الَّذِیۡنَ ہُمۡ عَنۡ صَلَاتِہِمۡ سَاہُوۡنَ ۙ﴿۵﴾ (پارہ:30، الماعون:4-5)	تَرجَمۂ کَنزُالْعِرفان:تو ان نمازیوں کے لئے خرابی ہے جو اپنی نماز سے غافل ہیں۔

معلوم ہوا؛ جو نماز میں سُستی کرتے ہیں، نماز سے غفلت برتتے ہیں، وہ جہنّم کی وَیل نامی ہولناک وادِی کے حقدار ہیں۔

نَماز سے غفلت کی چند صُورتیں

پیارے اسلامی بھائیو! نَماز سے غفلت(*Heedlessness*) کی بہت ساری صورتیں ہیں، مثلاً: ❀ نَماز پابندی سے نہ پڑھنا ❀ صحیح وقت پر نہ پڑھنا ❀ فرائض و واجبات کو صحیح طریقے سے ادا نہ کرنا ❀ شرعی عذر کے بغیر باجماعت نہ پڑھنا ❀ نَماز کی پرواہ نہ کرنا ❀ تنہائی میں قضا کردینا اور لوگوں کے سامنے پڑھ لینا وغیرہ۔

آہ! افسوس! نماز سے غفلت کی بہت ساری صُورتیں آج معاشرے(*Society*) میں عام پائی جارہی ہیں ❀ کتنے ایسے ہیں جو نَمازوں کی پابندی نہیں کرتے ❀ نَمازیں قضا کرتے

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:382۔

ہیں ❀ نَماز کے فرائض وواجبات کی درست ادائیگی تو دُور کی بات، مسلمانوں کی ایک تعداد ایسی ہے جنہیں نَماز کے فرائض اور واجبات کی پُوری معلومات (**Information**) بھی نہیں ہوتی ❀ کتنے ایسے ہیں جو نَماز کی بالکل پرواہ ہی نہیں کرتے ❀ کبھی دِل کیا تو پڑھ لی، کبھی نہ پڑھی ❀ کوئی 2 پڑھتا ہے ❀ کوئی 4 پڑھ کر دِل کو منالیتا ہے ❀ کوئی بِلا عذر جماعت چھوڑتا ہے اور ❀ ایسوں کی بھی ایک تعداد ہے جو جمعہ یا صِرف عید کے دِن ہی مسجد کا رُخ کرتے ہیں۔

نَماز سے غفلت کا وبال

یادرکھئے! نماز دِین کا اَہم ترین رُکن ہے، اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ یَلْقَوْنَ غَیًّا ﴿۵۹﴾

(پارہ:16، المریم:59)

تَرجَمۂ کَنْزُالعِرفان: تو ان کے بعد وہ نالائق لوگ ان کی جگہ آئے جنہوں نے نمازوں کو ضائع کیا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی تو عنقریب وہ جہنم کی خوفناک وادی غَیّ سے جاملیں گے۔

اس آیتِ مقدسہ میں **غَیّ** کا تذکرہ ہے، حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اَعظمی رَحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: **غَیّ** جہنم میں ایک وادی ہے جس کی گرمی اور گہرائی سب سے زیادہ ہے، اس میں ایک کنواں ہے جس کا نام **ہَبہَب** ہے، جب جہنم کی آگ بجھنے پر آتی ہے تو اللہ پاک اس کنوئیں کو کھول دیتا ہے جس سے وہ بدستور (یعنی پہلے کی طرح) بھڑکنے لگتی ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! خوفِ خداوندی سے لرز اٹھئے! اور گھبرا کر جلد اپنے گناہوں سے توبہ کر لیجئے! قرآنِ کریم میں بتایا گیا کہ جو نَمازوں کو ضائع کرتے ہیں وہ غَی نامی جہنم کے ہولناک کنویں کے حق دار ہیں۔ اس خوفناک کنویں کو سمجھنے کے لئے کبھی کسی دُنیوی

---

1 ...بہارِ شریعت، جلد:1، صفحہ:434، حصہ:3۔

گہرے کنویں کے کنارے کھڑے ہو کر اُس کی گہرائی میں ذرا نظر ڈالئے اور سوچئے کہ اگر دُنیا کے اِس کنویں ہی میں قید کر دیا جائے تو کیا ہم اِس سزا کو بَرداشت کر سکیں گے؟ اگر نہیں اور یقیناً نہیں تو پھر جہنم کے خوفناک کنویں کا عذاب کیونکر برداشت ہو سکے گا!

بے نمازی کی نحوست ہے بڑی | مر کے پائے گا سَزا بے حد کڑی

بے نَمازی کی 3 شامتیں

منقول ہے: بروزِ قیامت نَمازوں میں سُستی کرنے والا اِس حال میں آئے گا کہ اُس کے چہرے پر 3 سطریں (Lines) لکھی ہوں گی: (1): اے اللہ کا حق برباد کرنے والے! (2): اے اللہ کے غضب کے ساتھ مخصوص! (3): جس طرح دُنیا میں تُو نے حقُّ اللہ یعنی اللہ پاک کا حق ضائع کیا اِسی طرح آج تُو بھی اللہ پاک کی رَحمت سے مایوس ہو جا۔[1]

پڑھتے رہو نَماز تو جنت کو پاؤ گے | چھوڑو گے گر نَماز جہنم میں جاؤ گے

اللہ پاک ہمیں سچّا، پکّا نَمازی بننے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

(4-5-6): وَیْل کا حق دار بنانے والے 3 اَعْمَال

پیارے اسلامی بھائیو! مزید کون کون سے بُرے اَعْمَال ہیں، جو وَیْل کا حقدار بنانے والے ہیں، سنئے! اللہ پاک فرماتا ہے:

وَیۡلٌ لِّکُلِّ ہُمَزَۃٍ لُّمَزَۃِۣ ۙ﴿۱﴾ الَّذِیۡ جَمَعَ مَالًا وَّ عَدَّدَہٗ ۙ﴿۲﴾ (پارہ:30، اَلْھُمَزَۃ:1-2)

ترجمہ کنزالعرفان: اس کے لئے خرابی ہے جو لوگوں کے منہ پر عیب نکالے، پیٹھ پیچھے برائی کرے جس نے مال جوڑا اور اسے گن گن کر رکھا۔

---

[1]... الزواجر، الکبیرۃ السابعۃ والسبعون، جلد:1، صفحہ:256۔

پیارے اسلامی بھائیو! یہ 3 بُرے اَعمال ہیں، جو وَیل نامی جہنمی وادی کا حق دار بنانے والے ہیں: **(1)**:مُنہ پر عیب نکالنا (یعنی طعنے دینا)**(2)**:پیٹھ پیچھے بُرائی (یعنی غیبت) کرنا **(3)**:اورمال جمع کرنا۔ افسوس یہ تینوں بُرائیاں آج کل ہمارے ہاں عام پائی جارہی ہیں۔

طعنے دینا منع ہے

قرآنِ کریم میں ایمان والوں کو فرمایا گیا:

وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ (پارہ:26،الحجرات:11)

تَرجمہ کَنزُالعِرفان:اور آپس میں کسی کو طعنہ نہ دو اور ایک دوسرے کے برے نام نہ رکھو۔

دیکھئے! کتنے صاف لفظوں میں ہمیں طعنہ دینے سے منع کر دیا گیا ہے مگر افسوس! آج کل ہمارے ہاں طعنے دینا، مُنہ پر عیب لگانا بہت معمولی سمجھا جانے لگا ہے ❁کوئی غریب ہو تو اسے غربت کا طعنہ دیا جاتا ہے ❁کسی کا رنگ کالا ہو تو طعنہ ❁قد چھوٹا ہو تو طعنہ ❁کوئی زیادہ لمبا ہو تو طعنہ ❁کوئی موٹا ہو تو طعنہ ❁کوئی کمزور ہو تو طعنہ ❁کسی کے ہاں اَوْلاد نہ ہو رہی ہو تو طعنہ ❁کوئی بیچارہ اَن پڑھ یا کم پڑھا لکھا ہو تو طعنہ ❁کسی کا رشتہ نہ ہو پا رہا ہو تو طعنہ ❁کسی شاگرد سے غلطی ہو جائے تو طعنہ کہ تمہارے پہلے کے استاد یا ماں باپ نے تمہیں یہی کچھ سکھایا ہے؟ ❁مرید سے غلطی ہو جائے تو طعنہ کہ تمہارے پیر نے یہی تربیت(*Training*) کی ہے؟ ❁کسی تنظیم یا تحریک سے وابستہ فرد سے غلطی ہو جائے تو اس تحریک کو چلانے والوں کو طعنہ...!! غرض؛ طعنے دینا آج کل ایک فیشن بن چکا ہے، لوگ باتوں باتوں میں ایسے ایسے طعنے دے جاتے ہیں کہ سامنے والے کا دِل ٹوٹ پھُوٹ جاتا ہے مگر اس کا کوئی اِحساس تک نہیں کیا جاتا۔

طعنے دینا اسلامی شان کے خِلاف ہے

پیارے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! طعنے دینا یعنی طنز کرنا ایک سچّے مسلمان کا کام نہیں ہے۔ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لَیۡسَ الۡمُؤۡمِنُ بِالطَّعَّانِ وَلَا اللَّعَّانِ وَلَا الۡفَاحِشِ وَلَا الۡبَذِی یعنی مؤمن طعنہ دینے والا، لعنت کرنے والا، بے حیائی کی باتیں کرنے والا اور بد کلام نہیں ہوتا۔[1]

حکیمُ الاُمّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ اس حدیثِ پاک کی شرح میں لکھتے ہیں: یعنی یہ عیب سچے مسلمان میں نہیں ہوتے، اپنے عیب نہ دیکھنا دوسرے مسلمانوں کے عیب ڈھونڈنا، ہر ایک کو لعن طعن کرنا **اسلامی شان کے** خلاف ہے۔[2]

طعنے کے جواب میں طعنہ مت دیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! اگر کوئی ہمیں طعنہ دے تو اس کے جواب میں بھی طعنہ دینے سے بچنا ہی بہتر ہے۔ رسولِ اکرم، نُورِ مُجسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اگر کوئی شخص تمہیں تمہارے کسی عیب کا طعنہ دے تو تم اسے اس کے عیب کا طعنہ ہر گز نہ دو کیونکہ تمہیں اس کا ثواب ملے گا اور طعنہ دینے والے پر وبال ہو گا۔[3]

اللہ پاک ہمیں طعنے دینے یعنی طنز کرنے، مُنہ پر عیب لگانے اور دوسروں کو تکلیف پہنچانے سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیۡن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...ترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی اللعنۃ، صفحہ: 481، حدیث: 1977۔

2 ...مرآۃ المناجیح، جلد: 6، صفحہ: 469۔

3 ...صحیح ابنِ حبان، کتاب البر والاحسان، فصل من البر والاحسان، صفحہ: 255، حدیث: 522۔

غیبت کرنا

اے عاشقانِ رسول! غیبت کرنا بھی جہنمی وادی **وَیل** کا حقدار بناتا ہے۔ کسی کے عیب کو اس کی (پیٹھ پیچھے) بُرائی کے طور پر بیان کرنے کو غیبت (**Back-Biting**) کہتے ہیں۔ [1] آہ! افسوس! آج کل یہ آفت بھی ہمارے ہاں بہت پائی جاتی ہے ❁ 2 لوگ مل کر بیٹھ جائیں تو غیبتوں چغلیوں کا پھاٹک کُھل جاتا ہے ❁ دُکان پر بیٹھیں تو غیبت ❁ دستر خوان پر بیٹھیں تو غیبت ❁ گاڑی میں بیٹھیں تو غیبت ❁ آفس میں پہنچیں تو غیبت ❁ گھر میں بیٹھیں تو غیبت ❁ یہاں تک کہ مسجد میں نماز کے انتظار میں بیٹھے ہوئے لوگ بھی غیبت کر کے جہنّم کے حقدار بن رہے ہوتے ہیں۔

غیبت کی تباہ کاریاں

پیارے اسلامی بھائیو! غیبت انتہائی نقصان دِہ عمل ہے۔ قرآنِ پاک میں ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ٘-اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّ لَا تَجَسَّسُوْا وَ لَا یَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًاؕ-اَیُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ یَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِیْهِ مَیْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُؕ-وَ اتَّقُوا اللّٰهَؕ-اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِیْمٌ(۱۲)

(پارہ:26، الحجرات:12)

تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان: اے ایمان والو! بہت زیادہ گمان کرنے سے بچو بیشک کوئی گمان گناہ ہو جاتا ہے اور (پوشیدہ باتوں کی) جستجو نہ کرو اور ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو کیا تم میں کوئی پسند کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے تو یہ تمہیں ناپسند ہوگا اور اللہ سے ڈرو بیشک اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا، مہربان ہے۔

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

---

1 ...بہارِ شریعت، جلد:3، صفحہ:532، حصہ:16 بتغیر قلیل۔

غیبت کی تباہ کاریوں کا خلاصہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں: ❁غیبت ایمان کو کاٹ کر رکھ دیتی ہے ❁غیبت بُرے خاتمے کا سبب ہے ❁بکثرت غیبت کرنے والے کی دُعا قبول نہیں ہوتی ❁غیبت سے نماز روزے کی نورانیت چلی جاتی ہے ❁غیبت سے نیکیاں برباد ہوتی ہیں ❁غیبت نیکیوں کو جلا دیتی ہے ❁غیبت کرنے والا توبہ کر بھی لے تب بھی سب سے آخر میں جنّت میں داخِل ہو گا۔ الغرض؛ غیبت گُنَاہِ کبیرہ، قطعی حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے ❁غیبت زنا سے سخت تَر ہے ❁مسلمان کی غیبت کرنے والا سُود سے بھی بڑے گُنَاہ میں گرفتار ہوتا ہے ❁غیبت کو اگر سمندر میں ڈال دیا جائے تو سارا سمندر بدبُودار ہو جائے ❁غیبت کرنے والے کو جہنّم میں مُردار کھانا پڑے گا ❁غیبت مُردہ بھائی کا گوشت کھانے کے مترادِف ہے ❁غیبت کرنے والا عذابِ قبر میں گرفتار ہو گا ❁غیبت کرنے والا تانبے کے ناخنوں (**Copper Nails**) سے اپنے چہرے اور سینے کو باربار چھیل رہا ہو گا ❁غیبت کرنے والا قیامت کے دِن کتّے کی شکل میں اُٹھے گا ❁غیبت کرنے والا جہنّم کا بندر ہو گا ❁غیبت کرنے والے کو دوزخ میں خُود اپنا ہی گوشت کھانا پڑے گا ❁غیبت کرنے والا جہنّم کے کھولتے ہوئے پانی (**Boiling water**) اور آگ کے درمیان موت مانگتا دوڑ رہا ہو گا اور اس سے جہنمی بھی بیزار ہوں گے ❁غیبت کرنے والا سب سے پہلے جہنّم میں جائے گا۔[1] اللہ پاک کی پناہ...!!

مجھے غیبتوں سے بچا یاالٰہی! | گناہوں کی عادت چھڑا یاالٰہی!
پئے مُرشِدی دے مُعافی خدایا! | نہ دوزخ میں مجھ کو جلا یاالٰہی!

اللہ پاک ہمیں غیبت، چغلی، جھوٹ اور وعدہ خِلافی وغیرہ گُناہوں سے بچنے اور نیک کام

1 ...غیبت کی تباہ کاریاں، صفحہ:26 ملتقطاً۔

کر کے جنّت کا حقدار بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

مال جمع کرنا

پیارے اسلامی بھائیو! جہنمی وادِی **وَیل** کا حقدار اَور کون ہے؟ ارشاد ہوتا ہے:

اَلَّذِیْ جَمَعَ مَالًا وَّ عَدَّدَهٗ ۝۲ (پارہ:30، اَلْھُمَزَۃ:2)	تَرجَمہ کَنْزُالْعِرْفان: جس نے مال جوڑا اور اسے گن گن کر رکھا۔

خیال رہے! ضرورتاً مال جمع کرنا اور گِن گِن کر رکھنا شرعاً جائِز ہے، گُناہ نہیں ہے۔ البتہ! مال جمع کرنے کی چند صُورتیں بہت بُری ہیں، مثلاً حرام ذریعے سے مال کمانا اور جمع کرنا ❁ جمع کئے ہوئے مال سے شرعی حقوق (مثلاً زکوٰۃ وغیرہ) ادا نہ کرنا ❁ مال جمع کرنے میں ایسا مشغول ہو جانا کہ اللہ پاک کو بُھول ہی جائے، مال کی حرص میں نماز روزے اور دیگر عِبَادات کی طرف تَوَجُّہ نہ کرنا وغیرہ۔ مال جمع کرنے کی ایسی صورتیں ہوں تو یہ بہت نقصان دِہ اور ہلاکت میں ڈالنے والی ہیں۔

آہ! دولت کی حفاظت میں تو سب ہیں کوشاں	حِفظِ ایماں کا تصوُّر ہی مِٹا جاتا ہے
یاد رکّھو! وُہی بے عقل ہے اَحمق ہے جو	کثرتِ مال کی چاہت میں مرا جاتا ہے
اپنی الفت کا مجھے جام پلا دو ساقی	قلب دنیا کی محبت میں پھنسا جاتا ہے[1]

تمہیں ہلاک کیا مال کی زیادہ طلبی نے

اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۝۱ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝۲ (پارہ30، التکاثر:1-2)	ترجمہ کنزالایمان: تمہیں غافل رکھا مال کی زیادہ طلبی نے یہاں تک کہ تم نے قبروں کا منہ دیکھا۔

1 ...وسائل بخشش، صفحہ:432۔

ان مُبارَک آیات میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ ہم اس دنیا میں مختصر وقت کے لئے آئے ہیں، **ایک دِن یہاں سے رَختِ سفر باندھنا اور قبر میں اترنا ہے**، ہم یہ بات جانتے ہیں مگر مال کی زیادہ طلبی، حرص اور لالچ نے ہمیں غافِل کر دیا، لاکھ ملے تو 2 لاکھ مانگتے ہیں، 2 لاکھ ملے تو 4 لاکھ کی خواہش ہے، کروڑ پتی بنے تو ارب پتی بننے کی ہوس ہے، بس اسی ایک دُھن میں مگن، نہ مرنا یاد، نہ قبر میں اترنا یاد، نہ نکیرین کے سوالات کی فکر، نہ قبر کا دبانا یاد، نہ قبر کی تنگی، وہاں کا اندھیرا، وہاں کی تنہائی یاد، نہ قیامت کے دِن اُٹھنا یاد، نہ ہر ہر نعمت کا حساب دینا یاد ہے، ہاں بَس یاد ہے تو **هَلْ مِن مَّزِيْد** (یعنی اَور ملے، اور ملے) کا نعرہ یاد ہے، بس اس میں مگن زندگی کے دِن رات گزارتے چلے جا رہے ہیں مگر ہم یاد رکھیں یا بھول جائیں، ایک دِن حضرت عزرائیل علیہ السّلام تشریف لائیں گے، سانس اٹکے گی، آخری ہچکی آئے گی اور رُوح بدن سے جُدا ہو جائے گی، پھر دیکھتے ہی دیکھتے ہمیں اندھیری قبر میں اُتار دیا جائے گا، مال و دولت کا ڈھیر، بینک بیلنس، کاریں، کوٹھیاں سب یہیں کا یہیں رِہ جائے گا۔

تو نے منصب بھی کوئی پایا تو کیا | گنجِ سِیْم و زَر بھی ہاتھ آیا تو کیا
قصرِ عالیشان بھی بنوایا تو کیا | دبدبہ بھی اپنا دکھلایا تو کیا

ایک دِن مرنا ہے، آخر موت ہے
کر لے جو کرنا ہے، آخر موت ہے

عیش کر غافل نہ تو آرام کر | مال حاصِل کر نہ پیدا نام کر
یادِ حق دُنیا میں صبح و شام کر | جس لئے آیا ہے تو وہ کام کر

ایک دِن مرنا ہے آخر موت ہے
کر لے جو کرنا ہے آخر موت ہے

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

جائیداد نہ بناؤ! ورنہ دُنیا کے ہو کر رہ جاؤ گے

اے عاشقانِ رسول! اللہ پاک ہمیں مال کی محبّت سے محفوظ فرمائے۔ ایمان کی مضبوطی اور اَخلاق و کردار کی دُرُستی اس میں ہے کہ بندہ ہر پَل موت، قبر اور آخرت کو یاد رکھے لیکن دُنیوی مال کا ایک انتہائی بُرا اَثَر یہ ہے کہ اس کی محبّت انسان کو غافِل کر دیتی ہے، محبّتِ مال کے سبب آدمی آخرت کو بُھول جاتا ہے، دُنیا اور اس کی محبّت دِل میں گھر کر جاتی ہے اور دُنیا کی محبّت ہی وہ چیز ہے جو انسان کو گُناہوں اور بُرائیوں کے گہرے گڑھے میں دھکیل دیتی ہے۔ اسی لئے رسولِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لَا تَتَّخِذُوا الضَّيْعَةَ فَتَرْغَبُوا فِي الدُّنْيَا یعنی جائیداد (*Property*) نہ بناؤ! ورنہ دنیا کے ہو کر رہ جاؤ گے۔ (1)

مال کو آگے بھیج دو...!!

حدیثِ پاک میں ہے: ایک شخص بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوا، عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! مجھے کیا ہو گیا کہ میں موت کو پسند نہیں کرتا (یعنی میرا دِل دُنیا کی طرف مائل ہے، مَیں اپنے دِل میں آخرت کی طرف مَیلان کم پاتا ہوں اور موت جو جنّت تک پہنچنے کا راستہ ہے، مجھے یہ موت پسند نہیں)۔ سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کیا تمہارے پاس مال ہے؟ عرض کیا: جی ہاں! فرمایا: اپنا مال (آخرت کے لئے صدقہ و خیرات کرکے) آگے بھیج دو! کیونکہ آدمی کا دِل اپنے مال کے ساتھ ہوتا ہے، اگر یہ اپنے مال کو آگے بھیج دے (یعنی صدقہ و خیرات کردے) تو اس سے ملنا چاہتا ہے اور اگر مال کو پیچھے

1...ترمذی، کتاب الزہد، صفحہ: 557، حدیث: 2328۔

چھوڑ دے تو اس کے ساتھ پیچھے رہنا چاہتا ہے۔[1]

ہمارے دل سے نکل جائے الفتِ دنیا | دے دل میں عشقِ مُحمّد مرے رچا یاربّ![2]

مال تو جمع کیا مگر...!!

ایک مرتبہ کسی نیک بزرگ کی خِدْمت میں عرض کیا گیا: فُلاں شخص مال جمع کر رہا ہے۔ اللہ پاک کے نیک بندے نے بہت پیاری بات فرمائی، فرمایا: وہ مال تو جمع کر رہا ہے، کیا اس مال کو خرچ کرنے کے لئے دِن بھی جمع کر رہا ہے۔[3]

یہ ایک کھلی حقیقت ہے، مال جب تک ہمارے پاس ہو، چاہے تجوریاں بھری ہوئی ہوں، ہم کروڑوں روپے کے مالِک ہوں، یہ مال ہمیں بالکل نفع نہیں پہنچا سکتا، مال کا فائدہ اُس وقت ہوتا ہے جب آدمی اسے خرچ کرتا ہے اور مال کو خرچ کرنے کے لئے وقت چاہئے، زِندگی چاہئے! سانسیں چل رہی ہوں، تب ہی آدمی مال سے فائدہ اُٹھا سکتا ہے مگر معاملہ ایسا ہے کہ آدمی مال کے پیچھے بھاگتا ہے، روپیہ روپیہ کرکے مال جمع کرتا ہے، اس کی تجوری میں مال بڑھتا جاتا ہے، بینک بیلنس میں اِضَافہ ہوتا جاتا ہے لیکن آہ! اس کے ساتھ ساتھ زِندگی کم ہوتی چلی جاتی ہے۔ اِدھر تجوری بھرتی ہے، اُدھر زِندگی ختم ہوچکی ہوتی ہے۔

سیٹھ جی کو فِکْر تھی کہ اِک اِک کے دَس دَس کیجئے!
موت آ پہنچی کہ مسٹر جان واپس کیجئے!

اب 2 ہی کام ہوتے ہیں؛ **(1):** مال سے محبّت کرنے والا، مال کی حِرْص میں آخرت کو

---

1 ...الزہد لابن المبارک، جز: 5، صفحہ: 224، حدیث: 634۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 82۔
3 ... مجموع رسائل ابن رجب، جلد: 1، صفحہ: 65۔

بھولنے والا خالی ہاتھ قبر میں اُتر جاتا ہے (2):اور اس کی جمع پونجی اس کے وارِث مزے سے اُڑاتے ہیں۔ آہ!

چِہ چِیزَے بہ چِہ چِیزَے رَفُت

یعنی ہائے افسوس! کتنی قیمتی زِندگی، کتنے حقیر کام میں گزر گئی...!!

افسوس گھٹتی جا رہی ہے زِندگی پر مَیں | دبا ہی جاتا ہوں عِصیاں کے بار میں[1]

مال کی طلب میں ایسے گم ہوئے کہ نماز کی توفُرصَت ہی نہ ملی، دُنیا کمانے کی ایسی فِکْر تھی کہ تلاوتِ قرآن کا موقع ہی نہیں مِل پایا، ساری زندگی مال کمانے اور جمع کرنے میں گزر گئی، آہ! افسوس...!! آخرت کے لئے تو کچھ کیا ہی نہیں تھا، دُنیا بھی ہاتھ سے گئی، اب خالی ہاتھ قبر کے گھپ اندھیرے میں پڑے ہیں۔

اللہ! حُبِّ دنیا سے تُو مجھے بچانا | سائل ہوں یاخدا مَیں عشقِ محمدی کا
کچھ نیکیاں کمالے جلد آخِرت بنالے | کوئی نہیں بھروسا اے بھائی! زندَگی کا[2]

قبر کا ساتھی کون...؟

اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: انسان کے 3 دوست ہیں: (1):ایک وہ جو اس کی رُوح نکلنے تک اس کے ساتھ ہوتا ہے (2):دوسرا اس کی قبر تک ساتھ جاتا ہے اور (3): تیسرا میدانِ محشر تک ساتھ دیتا ہے۔ انسان کا وہ دوست جو اس کے مرنے تک ساتھ ہوتا ہے، وہ اس کا مال ہے اور انسان کا وہ دوست جو قبر تک جاتا ہے، وہ اس کے گھر والے ہیں اور انسان کا وہ باوفا دوست (***Loyal Friend***) جو میدانِ محشر

1...وسائل بخشش، صفحہ:274۔
2...وسائل بخشش، صفحہ:178 ملتقطاً۔

تک ساتھ جاتا ہے، وہ اس کا عَمَل ہے۔[1]

دولتِ دنیا کے پیچھے تُو نہ جا | آخِرت میں مال کا ہے کام کیا!
مالِ دنیا دو جہاں میں ہے وَبال | کام آئے گا نہ پیشِ ذوالجلال[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں مال کی حِرْص اور محبّت سے بچنا ہی چاہئے، جتنا کمانا ضروری ہے، اتنا کمائیں، جتنا جمع کرنا ضروری ہے، اتنا جمع بھی کریں، البتہ اس کی محبّت میں پڑ کر دِن رات بس مال کمانے اور جمع کرنے ہی کی فِکْر میں رہنا، مال کی محبّت کے سبب آخرت کو بُھول جانا، نیک اَعْمَال سے دُور جا پڑنا سراسر نادانی ہے۔ اللہ پاک ہمیں مال کی حِرْص سے محفوظ فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: مدنی کورسز

پیارے اسلامی بھائیو! دُنیا اور اس کی عیش و عِشْرت سے پیچھا چھڑانے، زُہد و تقویٰ کی نعمت پانے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے! 12 دِینی کام بھی خُوب ذوق و شوق کے ساتھ کیا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم ! دُنیا و آخرت کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام **مدنی کورسز** بھی ہے۔ اَلحمدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی عِلْمِ دین کا نُور بانٹنے والی دِینی تحریک ہے کم از کم فرض عِلْمِ دین جیسے وُضُو، غُسل، نماز، نمازِ جنازہ، روزہ، زکوٰۃ وغیرہ کے ضروری مسائل تو ہر مسلمان سیکھ ہی لے، دعوتِ اسلامی اس کا عزم رکھتی ہے

---

1 ...بخاری، کتاب الرقاق، باب سکرات الموت، صفحہ:1599، حدیث:6514بتغیر قلیل۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:709-710۔

❁اس مقصد کے تحت دعوتِ اسلامی بہت سے شارٹ کورسز کرواتی ہے؛ جیسے ❁۔ 7 دِن کا فیضانِ نماز کورس ❁۔ 7 دِن کا 12 دینی کام کورس ❁۔ 7 دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس۔ اَور بھی بہت سارے کورسز ہیں۔ ❁- **آپ بھی یہ مختصر مختصر کورس کر لیجئے!** اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں ملیں گی ❁دِین سیکھیں گے تو اللہ پاک راضِی ہو گا ❁رِزْق میں برکت ہو گی ❁عِلْمِ دین کا خزانہ ملے گا ❁نیکیوں کا ذِہن بنے گا ❁اللہ پاک کی عِبَادت دُرُست انداز پر کر پائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! کرم ہی کرم ہو گا ❁شارٹ کورسز کا یہ فائدہ بھی ہوتا ہے کہ آدمی غیر محسوس انداز میں بہت کچھ سیکھ لیتا ہے ❁کام کاج بھی ڈسٹرب (**Disturb**) نہیں ہوتے اور چند دِنوں میں اچھی خاصی معلومات مل جاتی ہیں ❁جیسے نماز ہے، اس کے اَحکام و مسائل تو اتنے ہیں کہ کتابیں بھری پڑی ہیں، ہم جیسے اتنی بڑی بڑی کتابیں کیسے پڑھیں؟ اتنا وقت کیسے نکالیں؟ لہٰذا آسان طریقہ ہے، 7 دِن کا فیضانِ نماز کورس کر لیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ان بڑی بڑی کتابوں کا نچوڑ ہمیں سکھا دیا جاتا ہے ❁پھر دِینی ماحول بھی ملے گا ❁نیک لوگوں کی صحبت نصیب ہو گی، اس کی اپنی برکتیں ہیں۔

63روزہ کورس نے زندگی بدل دی

لاہور کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے: دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول کے ساتھ وابستہ ہونے سے پہلے میری زندگی فضول بلکہ گُناہوں بھرے کاموں اور بُرے دوستوں کی صحبت میں گزر رہی تھی۔ پھر یُوں ہوا کہ ایک اسلامی بھائی نے مجھے **63 دِن کا مدنی تربیتی کورس** میں داخلہ لینے کی ترغیب دِلائی۔ ان کا سمجھانا مجھے کام آگیا اور خوش قسمتی سے میں نے **63 دِن کے مدنی تربیتی کورس** میں داخلہ لے لیا۔ کورس میں مجھے دِلی سکون ملا، فرض نمازوں

کی پابندی کے ساتھ ساتھ نفل عبادات کا بھی ذہن بنا، وُضُو، غسل اور نماز وغیرہ کے ضروری مسائل سیکھے، عاشقانِ رسول کی صحبت کی برکت سے دِینی ذہن بھی بن گیا، میں نے چہرے پر سُنّت کے مطابق داڑھی بھی سجالی اور عمامہ شریف کا تاج بھی سَر پر سج گیا۔[1]

عطائے حبیبِ خدا مَدنی ماحول | ہے فَیضانِ غوث ورضا مَدنی ماحول
تمہیں لُطف آ جائے گا زندگی کا | قریب آکے دیکھو ذرا مَدنی ماحول[2]

نوٹ: دعوتِ اسلامی میں اب **مدنی ماحول** کی بجائے **دِینی ماحول** کی اصطلاح بولی جاتی ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

روحانی علاج اور استخارہ موبائل ایپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! الحمد للہ! دعوتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ نے عوام کی آسانی اور اُمّتِ مصطفٰے کی غمخواری کے لئے موبائل ایپلی کیشن ***Online rohani ilaj & istikhara*** متعارف کروائی ہے۔ اس ایپلی کیشن کی مدد سے آپ ❁ آن لائن استخارہ کرواسکتے ہیں ❁ بیماری، نظرِ بد، جادُو، آسیب وغیرہ مسائل کے حل کے لئے فی سبیل اللہ تعویذات حاصِل کرسکتے ہیں ❁ اور آن لائن کاٹ بھی کرواسکتے ہیں۔ **مزید اس ایپلی کیشن میں** ❁ بیماری ❁ غربت ❁ غم، پریشانی ❁ اور آفات و بلیات (***Misfortunes***) وغیرہ سے حفاظت کے مختلف اَوْرَاد و وظائِف بھی شامِل ہیں۔ اپنے اسمارٹ فون میں یہ ایپلی کیشن ڈاؤن لوڈ کرلیجئے! خود بھی فائدہ اٹھائیے اور دوسروں کو ترغیب بھی دلائیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...پر اسرار خزانہ، صفحہ:۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:646 ملتقطاً۔

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ** جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

عیادت سُنَّتِ مصطفٰے ہے

2 فرامینِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: (1): جو مریض کی عیادت کرتا ہے وہ جَنَّت کے باغات میں بیٹھتا ہے، جب وہ کھڑا ہوتا ہے تو 70 ہزار فرشتے رات تک اس کے لئے دعا کرتے ہیں۔[2] (2): جو ثواب کی اُمّید پر اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرے، اسے جہنم سے 70 سال کے فاصلے تک دُور کر دیا جائے گا۔[3]

اے عاشقانِ رسول! مریض کی عیادت کرنا سُنّتِ مصطفٰے بلکہ سُنتِ انبیا ہے ❀ نبیوں کے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی عادتِ کریمہ تھی کہ کسی صحابی (رَضِیَ اللہُ عنہ) کے بیمار ہونے کی اطلاع ملتی تو آپ صَلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اس کی عیادت کے لئے تشریف لے جاتے ❀ اگر کوئی شخص 3 دن مسجد سے غائب رہتا تو آپ اس کے مُتَعَلِّق لوگوں سے پوچھا

---

1 ... تاریخِ مدینہ دمشق، جلد: 9، صفحہ: 343۔
2 ... شعب الایمان، جلد: 6، صفحہ: 531، حدیث: 9171۔
3 ... ابوداؤد، صفحہ: 500، حدیث: 3097۔

کرتے، اگر وہ بیمار ہوتا تو اس کی عیادت فرماتے[1] اور عِیَادت کے لئے اگر مدینہ شریف کے آخری کنارے تک بھی جانا پڑتا تو تشریف لے جاتے اور اپنے صحابہ (رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم) کی عیادت فرماتے۔[2] مشہور مفسرِ قرآن، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حضور صَلَّی اللّٰہُ علیہ وَآلہٖ وَسَلَّم کے اخلاقِ کریمہ میں سے ہے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ علیہ وَآلہٖ وَسَلَّم ہر امیر وغریب کے گھر بیمار پرسی کے لئے تشریف لے جاتے۔[3] حضور صَلَّی اللّٰہُ علیہ وَآلہٖ وَسَلَّم کی عادتِ کریمہ یہ تھی کہ جب کسی مریض کی عِیادت کو تشریف لے جاتے تو یہ فرماتے: لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ الله (یعنی: کوئی حرج کی بات نہیں اللہ پاک نے چاہا تو یہ مرض (گناہوں) سے پاک کرنے والا ہے)[4]

عیادت سے مُتَعَلِّق مزید معلومات کے لئے امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا رسالہ **بیمار عابد** پڑھ لیجئے۔ مختلف سنتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی کتاب **بہار شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور شیخ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** اور رسالہ **بیمار عابد** خریدیئے اور پڑھئے، سنتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

لُوٹنے رحمتیں قافلے میں چلو | سیکھنے سنتیں قافلے میں چلو

---

1 ... مسند ابی یعلی، جلد:3، صفحہ:141، حدیث:3429۔
2 ... مسلم، کتاب:جنائز، مریض کی عیادت کا باب، صفحہ:331، حدیث:925 خلاصۃً۔
3 ... مرآۃ المناجیح، جلد:2، صفحہ:407۔
4 ... بخاری، کتاب: المناقب، صفحہ:919، حدیث:3616۔

ہوں گی حل مشکلیں قافلے میں چلو | ختم ہوں شامتیں قافلے میں چلو[1]

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

(1) شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[2]

(2) تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:669 ملتقطاً۔

2 ...اَفْضَلُ الصَّلاة، صفحہ:151، خلاصۃً۔

جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (1)

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر (70) دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (2)

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

عَلّامہ اَحْمد صاوِی رحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (3)

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (4)

---

1 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔
2 ...قَوْلُ البَدِیْع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
3 ...اَفْضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔
4 ...قَوْلُ البَدِیْع، باب اَوَّل، صفحہ: 125۔

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجِب ہو جاتی ہے۔(1)

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔(2)

﴿2﴾ گویا شَبِ قدر حاصل کرلی

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(حِلم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قدر حاصل کرلی۔(3)

---

1 ...الترغیب والترہیب، کتابُ الذِّکر والدُّعا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔
2 ...مَجمَعُ الزَّوائِد، کتابُ الاَدْعِیَہ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔
3 ...تاریخ اِبْنِ عَساکِر، جلد: 19، صفحہ: 155، حدیث: 4415۔